از عدالت عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 07 اپریل، 1995

میسرس کجاریہ ایکسپورٹس لمیٹڈ و دیگراں

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

[ایس۔ سی۔ اگراوال اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان

درآمد اور برآمد کی پالیسی 1984-85:

سفید سیمنٹ - کی درآمد - قرار دیا گیا کہ ضمیمہ 6 فہرست 8 حصہ III آئٹم 33 کے تحت احاطہ کردہ اوپن جنرل لائسنس آئٹم - قرار دیا گیا کہ نمبر شمار 8 پر ضمیمہ 5 حصہ B آئٹم کے تحت کوئی مربوط آئٹم نہیں رکھا گیا - وائٹ سیمنٹ 'عام پورٹلینڈ سیمنٹ -- کے درمیان فرق۔

درآمد شدہ سیمنٹ کنٹرول آرڈر 1978: شق 2(a) — 'سیمنٹ' - کی تعریف۔

اپیل کنندہ نے 5000 میٹرک ٹن سفید سیمنٹ درآمد کیا اور 1984-85 کے لیے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے ضمیمہ 6 لسٹ 8 حصہ III آئٹم 33 کے تحت اوپن جنرل لائسنس آئٹم کے طور پر اس کی منظوری طلب کی۔ کلیئرنس کو اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ یہ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے سیریل نمبر 8 پر ضمیمہ 5 حصہ B آئٹم کے تحت ایک مربوط آئٹم تھا اور اپیل گزاروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ اپیل گزاروں نے عدالت عالیہ کے سامنے وجہ بتاؤ نوٹس کو چیلنج کیا جس نے ایک عبوری حکم کے ذریعے اپیل گزاروں کی بینک ضمانت کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی رٹ پٹیشنوں کو خارج کرنے کی صورت میں سود ادا کرنے کا وعدہ کرنے پر سامان کی کلیئرنس کی اجازت دی۔ عبوری حکم نامے کے مطابق مدعا علیہ نے معاملے کا فیصلہ سنایا اور کہا کہ سفید سیمنٹ کو اوپن جنرل لائسنس کے تحت درآمد نہیں کیا جا سکتا اور اس کے نتیجے میں روپے 29,57,000 کا جرمانہ عائد کیا گیا اور بینک ضمانت کے نفاذ کی بھی ہدایت کی گئی۔ عدالت عالیہ نے اپیل گزاروں کی درخواستوں کو یہ کہتے ہوئے بھی خارج کر دیا کہ سفید سیمنٹ کو اوپن جنرل لائسنس کے تحت درآمد نہیں کیا جا سکتا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اور یہ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے سیریل نمبر 8 میں ضمیمہ 5 حصہ B آئٹم کے تحت آتا ہے اور یہ ایک مربوط آئٹم ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیلیں اس عدالت کے سامنے پیش کی گئیں۔

اپیلوں کی اجازت دینا اور متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ 1. درآمد کے مقاصد کے لیے، سفید سیمنٹ 1984-85 کے لیے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے ضمیمہ 5 حصہ B کے سیریل نمبر 8 میں اندراج کے تحت ایک مربوط آئٹم نہیں ہے۔

2. آئٹم نمبر 8 میں ہی سیمنٹ درآمد کرنے کے طریقہ کار کا واضح حوالہ موجود ہے۔ یہ آئٹم سیمنٹ کی درآمد کے سلسلے میں وزارت صنعت میں حکومت کی پالیسی کا حوالہ دیتا ہے اور خاص طور پر یہ کہتا ہے کہ اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کے ذریعے درآمد اس طرح کی پالیسی کے تحت ہو گی۔ لہذا وزارت صنعت میں حکومت کی پالیسی اس شے کی تشریح کے مقصد کے لیے براہ راست متعلقہ ہے اور درآمد شدہ سیمنٹ کنٹرول آرڈر 1978 نامی ترتیب میں ظاہر ہوتی ہے۔ آرڈر کی شق (2) کے تحت سیمنٹ کی تعریف سفید سیمنٹ کو آرڈر کے دائرہ کار سے خارج کرتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، سفید سیمنٹ کو مربوط آئٹم نہیں سمجھا جاتا ہے جسے اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا درآمد کر سکتا ہے۔ اگر اس پر غور کیا جاتا تو امپورٹڈ سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1978 میں سفید سیمنٹ کو اس کی تعریف کے دائرہ کار میں شامل کیا جاتا۔ مزید برآں حکومت ہند، وزارت صنعت کی طرف سے 27 فروری 1982 کو جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں بھی اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کی طرف سے عام پورٹ لینڈ سیمنٹ کی درآمد کا حوالہ دیا گیا ہے اور سفید سیمنٹ کی درآمد کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا ہے۔

متعلقہ معاملہ: میسرس پورباچل انٹرنیشنل و دیگر، (1985) 21 ای۔ ایل۔ ٹی۔ 673 (کلکتہ)، منظور شدہ۔

3. جرمانہ عائد کرنے کا حکم منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ تاہم، اپیل کنندگان عدالتی فیصلہ تاریخ سے ادائیگی تک 15 فیصد سالانہ شرح سود کے ساتھ اس درآمد کے سلسلے میں کسٹم کے تمام محصولات ادا کرنے کے پابند ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4922-23، سال 1994۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈبلیو پی نمبر 84/2506 اور 15، سال 1985 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 23.3.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے این بھٹ، اماپتی گپتا اور راکیش کے شرما۔

جواب دہندگان کے لیے کے این باجپائی، جی پرکاش اور بنام کے ورما۔

عدالت کا فیصلہ مسسز سجاتاوی منوہر جسٹس نے سنایا۔

مسسز سجاتاوی منوہر، جسٹس-اپیل گزاروں نے 5000 میٹرک ٹن سفید سیمنٹ درآمد کیا جو 17.11.1984 پر یا اس کے قریب بمبئی کی بندرگاہ پر پہنچا۔اپیل گزاروں نے اس طرح درآمد شدہ سامان کے سلسلے میں گھریلو استعمال کے لیے اندراج کے بل دائر کیے اور اپریل 1984-مارچ 1985 کے لیے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے ضمیمہ 6 فہرست 8 حصہ III آئٹم 33 کے تحت اوپن جنرل لائسنس آئٹم کے طور پر مذکورہ سامان کی منظوری طلب کی۔تاہم کلیئرنس کی اجازت نہیں تھی۔جواب دہندگان نے ایک وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جس میں دعوی کیا گیا کہ سفید سیمنٹ اوپن جنرل لائسنس کے تحت درآمد کے قابل نہیں تھا کیونکہ یہ اپریل 1984-مارچ 1985 کے لیے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے ضمیمہ 5 حصہ B سیریل نمبر 8 کے تحت ایک مربوط آئٹم تھا۔عرضی گزاروں نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کر کے وجہ بتاؤ نوٹس کو چیلنج کیا تھا۔

رٹ پٹیشنوں میں منظور کیے گئے ایک عبوری حکم کے مطابق، اپیل گزاروں کو درآمد شدہ سامان کی C.I.F قیمت کے 35 فیصد کے لیے قومی بینک کی بینک ضمانت پیش کرنے پر سامان کو لے جانے کرنے کی اجازت دی گئی تھی اور ساتھ ہی مکمل C.I.F قیمت کے لیے I.T.C بانڈ بھی۔اپیل گزاروں نے یہ حلف نامہ بھی دیا کہ عرضی میں ناکام ہونے کی صورت میں وہ I.T.C بانڈ کے تحت آنے والی رقم پر 15 فیصد سود ادا کریں گے۔انہوں نے کچھ دیگر حلف نامے بھی پیش کیں جیسا کہ عبوری حکم نامے میں درج ہے۔عبوری حکم نامے کے تحت، جواب دہندگان کو اعتراض شدہ وجہ بتاؤ نوٹس کے تحت عدالتی فیصلہ سنانے کی اجازت دی گئی۔اس کے مطابق 5 ویں مدعا علیہ نے معاملے کا فیصلہ سنایا اور 13 جنوری 1986 کو ایک حکم جاری کیا جس میں کہا گیا کہ سفید سیمنٹ کو درآمدی اور برآمدی پالیسی کے سیریل نمبر 8 ضمیمہ 5 حصہ B میں شامل کیا گیا ہے۔اس لیے اسے اوپن جنرل لائسنس کے تحت درآمد نہیں کیا جا سکا۔لہذا، درآمدی لائسنس کے بغیر سفید سیمنٹ کی درآمد جائز نہیں تھی اور درآمد شدہ سامان درآمد (کنٹرول) آرڈر، 1955 کی دفعہ 3 کے ساتھ پڑھنے والے کسٹمز

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایکٹ، 1962 کی دفعہ 111 (ڈی) کے تحت ضبط کیے جانے کے ذمہ دار تھے۔ مدعا علیہ نمبر 5 نے روپے 29,57,000 کا جرمانہ عائد کرنے کا حکم منظور کیا اور ہدایت کی کہ اپیل گزاروں کے ذریعے نافذ کردہ بانڈ / بینک ضمانت کو فوری طور پر نافذ کیا جائے کیونکہ سامان پہلے ہی اتارا جا چکا تھا اور ضبط کرنے کے لیے دستیاب نہیں تھا۔

وجہ بتاو نوٹس کو چیلنج کرنے والی رٹ پٹیشنوں کو عدالت عالیہ نے اپنے 23 مارچ 1994 کے فیصلے اور حکم نامے کے ذریعے خارج کر دیا تھا۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ سفید سیمنٹ ضمیمہ 6 فہرست 8 حصہ III آئٹم 33 کے تحت نہیں آتا ہے اور اسے اوپن جنرل لائسنس آئٹم کے طور پر درآمد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ سفید سیمنٹ کو ضمیمہ 5 حصہ B سیریل نمبر 8 کے ذریعے کور کیا گیا تھا اور یہ ایک مربوط آئٹم تھا۔ موجودہ اپیلیں عدالت عالیہ کے مذکورہ بالا فیصلے اور حکم سے ہیں۔

اپریل 1984-مارچ 1985 کی درآمدی اور برآمدی پالیسی کے تحت، باب 22 پالیسی کی تشریح کے لیے قواعد مرتب کرتا ہے۔ پیراگراف 242(f) فراہم کرتا ہے، "ضمیمہ 2 سے 5 یا 8 میں کسی مخصوص یا عام تفصیل کے ساتھ کوئی بھی آئٹم، اوپن جنرل لائسنس کے تحت اس کی درآمد کے لیے اہلیت کو روک دے گا، سوائے اس کے کہ جہاں پالیسی واضح طور پر اس کی اجازت دیتی ہے۔" ضمیمہ 5 حصہ B سیریل نمبر 8 میں درج ذیل کا احاطہ کیا گیا ہے:

"8. کلنکر سمیت سیمنٹ:-

کلینکر سمیت سیمنٹ کے معاملے میں، درآمد صرف اسٹیٹ ٹریڈ کارپوریشن آف انڈیا (I.T.C) کے ذریعے اوپن جنرل لائسنس کے تحت حکومت کی طرف سے اس کے حق میں جاری کردہ زرمبادلہ کی بنیاد پر کی جائے گی، درآمد، تقسیم اور قیمتوں کا تعین I.T.C کے ذریعے وزارت صنعت میں حکومت کی منسلک پالیسی کے مطابق کیا جائے گا۔

ہمیں اس بات پر غور کرنا ہو گا کہ آیا یہ آئٹم سفید سیمنٹ کا احاطہ کرے گا۔ اگر سفید سیمنٹ مندرجہ بالا آئٹم سے ڈھکا ہوا نہیں ہے تو یہ ضمیمہ 6 فہرست 8 حصہ III آئٹم 33 کے تحت آئے گا جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"33. درآمد کی پالیسی کے قیود سے اوپن جنرل لائسنس کے تحت اجازت دی گئی دیگر تمام اشیاء، ان کے علاوہ جو اوپر پیرا I اور II میں شامل ہیں۔

پہلی نظر میں، یہ مانا جائے گا کہ سیمنٹ سفید سیمنٹ سمیت ہر قسم کے سیمنٹ کا احاطہ کرے گا۔ لہذا سفید سیمنٹ کو مربوط آئٹم سمجھا جانا چاہیے، جسے صرف اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے اوپن جنرل لائسنس کے تحت درآمد کیا جا سکتا ہے جیسا کہ اوپر ضمیمہ 5 حصہ B کے آئٹم 8 میں بتایا گیا ہے۔ درحقیقت عدالت عالیہ نے یہی فیصلہ دیا ہے۔ تاہم، ہماری توجہ کچھ دیگر توضیعات کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو ضمیمہ 5 حصہ B میں آئٹم نمبر 8 کی تشریح کے مقاصد کے لیے متعلقہ ہیں۔ آئٹم نمبر 8 میں ہی اس بات کا واضح حوالہ ہے کہ اس آئٹم سے ڈھکے ہوئے سیمنٹ کو درآمد کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ آئٹم میں کہا گیا ہے کہ (1) درآمد صرف اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے حکومت ہند کی طرف سے اپنے حق میں جاری کردہ زرمبادلہ کی بنیاد پر کی جائے گی؛ اور (2) درآمد، تقسیم اور قیمتوں کا تعین اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کے ذریعے وزارت صنعت میں حکومت کی منسلک پالیسی کے مطابق کیا جائے گا۔ اس لیے یہ آئٹم سیمنٹ کی درآمد کے سلسلے میں وزارت صنعت میں حکومت کی پالیسی کا حوالہ دیتا ہے اور خاص طور پر یہ کہتا ہے کہ اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کے ذریعے درآمد اس طرح کی پالیسی کے تحت ہو گی۔

اس لیے وزارت صنعت میں حکومت کی پالیسی اس شے کی تشریح کے مقصد کے لیے براہ راست متعلقہ ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی حکومت نے ایک آرڈر دیا ہے جسے امپورٹڈ سیمنٹ کنٹرول آرڈر، 1978 کہا جاتا ہے۔ آرڈر کی شق 2(a) میں 'سیمنٹ' کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

"2(a): 'سیمنٹ کا مطلب ہے بھارت میں درآمد شدہ کسی بھی قسم کا سیمنٹ لیکن اس میں آئل ویل سیمنٹ اور سفید سیمنٹ اور رنگین سیمنٹ (گرے پورٹ لینڈ سیمنٹ کے علاوہ) شامل نہیں ہے۔

سیمنٹ کی یہ تعریف سفید سیمنٹ کو آرڈر کے دائرہ کار سے خارج کرتی ہے۔ شق 2(C) کے تحت 'ایجنٹ' کا مطلب اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا یا کوئی بھی شخص ہے جو اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا سے سیمنٹ حاصل کرتا ہے۔ اس لیے اس آرڈر کا براہ راست تعلق اپریل 1984-مارچ 1985 کے لیے امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے ضمیمہ 5 حصہ B، سیریل نمبر 8 کے تحت کینالائزنگ ایجنسی کے طور پر اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا کے ذریعے درآمد کردہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سیمنٹ سے ہے۔ حکم نامے میں اس طرح کے سیمنٹ کی فروخت اور نقل و حمل کا بندوبست کیا گیا ہے، وہ قیمتیں جن پر اسٹیٹ ٹریڈنگ صنعتی عملپوریشن سیمنٹ فروخت کر سکتی ہے، اکاؤنٹس کی دیکھ بھال اور پیداوار وغیرہ۔ اس لیے اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کو درآمد شدہ سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1978 کے مطابق سیمنٹ درآمد اور فروخت کرنے کی ضرورت ہے جس میں سفید سیمنٹ کو اس کے دائرہ کار سے خارج کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، سفید سیمنٹ کو مربوط آئٹم نہیں سمجھا جاتا ہے جسے اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن آف انڈیا درآمد کر سکتا ہے۔ اگر اس پر غور کیا جاتا تو امپورٹڈ سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1978 میں سفید سیمنٹ کو اس کی تعریف کے دائرہ کار میں شامل کیا جاتا۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ یہ حکم اپریل 1984-مارچ 1985 کی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ پالیسی کے تحت آنے والی مدت کے دوران نافذ تھا۔

سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1967 بھی سیمنٹ، سفید سیمنٹ کی تعریف سے خارج ہے۔ تاہم یہ حکم انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 کے تحت ہے اور یہ سیمنٹ کی منصفانہ قیمتوں پر منصفانہ تقسیم اور دستیابی کو یقینی بنانے کے مقصد سے بنایا گیا ہے۔ لہذا یہ حکم ضمیمہ 5 حصہ B کے سیریل نمبر 8 میں اندراج کی تشریح کرتے وقت براہ راست مطابقت کا حامل نہیں ہوگا۔ درآمدی سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1978، تاہم، اس اندراج کی تشریح کے مقصد کے لیے براہ راست مطابقت رکھتا ہے، اور ان دونوں کا مشترکہ مطالعہ واضح طور پر ظاہر کرے گا کہ سفید سیمنٹ کو مذکورہ اندراج کے تحت نہر والی چیز کے طور پر نہیں سمجھا گیا تھا۔ اپیل گزاروں نے حکومت ہند، وزارت صنعت کی طرف سے 27 فروری 1982 کو جاری کردہ ایک پریس نوٹ پر بھی انحصار کیا ہے جس میں اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن کے ذریعے عام پورٹ لینڈ سیمنٹ کی درآمد کا بھی حوالہ دیا گیا ہے اور سفید سیمنٹ کی درآمد کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا ہے۔

اپیل گزاروں نے سفید سیمنٹ کی ساخت کی طرف بھی ہماری توجہ مبذول کرائی ہے جو عام پورٹ لینڈ سیمنٹ سے مختلف ہے۔ سفید سیمنٹ کی خصوصیات بھی عام پورٹ لینڈ سیمنٹ سے کچھ مختلف ہیں۔ تجارتی بول چال میں، سفید سیمنٹ کو ایک مختلف تجارتی شے سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے سامنے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی گاہک سیمنٹ ڈیلر سے سیمنٹ مانگتا ہے تو اسے سفید سیمنٹ کے بجائے عام پورٹ لینڈ سیمنٹ ملے گا۔ کلکتہ عدالت عالیہ کے ایک فیصلے کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی گئی: میسرس پورباچل انٹرنیشنل و دیگر (1985) 21 ای۔ ایل۔ ٹی۔ 673 (کلکتہ)۔ ایک فاضل سنگل جج نے اس فیصلے میں سفید سیمنٹ کی خصوصیات کے مقابلے میں عام پورٹ لینڈ سیمنٹ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کی خصوصیات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ہے۔ انہوں نے "بھارتیہ اسٹینڈرڈ تصریح فار وائٹ پورٹلینڈ سیمنٹ" کے عنوان سے بھارتیہ اسٹینڈرڈ ادارے کی طرف سے جاری کردہ کتابچے کے متعلقہ حصے مرتب کیے ہیں۔ اس میں لکھا ہے:

" وائٹ پورٹلینڈ سیمنٹ عام طور پر غیر ساختی استعمال کے لیے ہوتا ہے۔ وائٹ پورٹلینڈ سیمنٹ خام مال سے بنایا جاتا ہے جس میں بہت کم آئرن آکسائیڈ اور مینگنیز آکسائیڈ ہوتا ہے۔ بعض کیمیکلز کی محدود مقدار، جو جسمانی خصوصیات کو متاثر کیے بغیر سیمنٹ کی سفید پن کو بہتر بنائے گی، تیاری کے دوران شامل کی جاسکتی ہے۔................."

بھارتیہ اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوشن کی طرف سے "بھارتیہ اسٹینڈرڈ حصوصیات فار آرڈینری اینڈ لو ہیٹ پورٹ لینڈ سیمنٹ" کے عنوان سے ایک علیحدہ کتابچہ جاری کیا گیا ہے جو عام پورٹ لینڈ سیمنٹ کی اصطلاحات، مینوفیکچرنگ کے عمل، کیمیائی ضروریات، مادی ضروریات وغیرہ بھی فراہم کرتا ہے۔ سفید پورٹ لینڈ سیمنٹ اور عام اور کم گرمی والے پورٹ لینڈ سیمنٹ کی کیمیائی ضروریات بالکل الگ اور الگ ہیں۔ فاضل سنگل جج نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ دونوں اشیاء کی قیمتیں بالکل مختلف ہیں۔ ان کی کیمیائی ساخت اور استعمال بھی بالکل مختلف ہیں، اور تجارتی دنیا میں، دونوں کو مختلف اجناس کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ لہذا، اس نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ درآمد کے مقاصد کے لیے، سفید سیمنٹ ضمیمہ 5 حصہ B کے سیریل نمبر 8 میں مربوط آئٹم نہیں ہے۔ ہم فاضل سنگل جج کے ان نتائج سے احترام کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ زیر بحث اندراج میں وزارت صنعت میں حکومت کی منسلک پالیسی کا واضح حوالہ دیا گیا ہے جو ضمیمہ 5 حصہ B کے سیریل نمبر 8 میں شامل اشیاء کے سلسلے میں ہے۔ حکومت کی اس منسلک پالیسی کی عکاسی امپورٹڈ سیمنٹ کنٹرول آرڈر، سال 1978، سیمنٹ کنٹرول آرڈر، 1967 اور پریس نوٹ میں ہوتی ہے جو سفید سیمنٹ کے دائرے میں نہیں آتے۔

احاطے میں اپیلوں کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم، اپیل کنندگان اس درآمد کے سلسلے میں کسٹم کے تمام محصولات ادا کرنے کے پابند ہیں۔ اگر انہوں نے پہلے ہی ایسا نہیں کیا ہے، تو وہ آج سے ہفتوں کے اندر ایسا کریں گے۔ اپیل گزاروں کے ذریعے ادا کیے جانے والے کسٹم ڈیوٹی کی رقم پر عدالتی فیصلہ تاریخ سے ادائیگی تک 15 فیصد سالانہ کی شرح سے سود ہوگا۔ تاہم، جرمانہ عائد کرنے کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ جواب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دہندگان سود کے ساتھ کسی بھی غیر اداشدہ ڈیوٹی کے لیے اپیل گزاروں کی طرف سے پیش کردہ بینک ضمانت حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ تاہم، حالات کو دیکھتے ہوئے، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document